سوال

کھلانا جائز(86)ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

،ایک جلسہ لاہور کی لائبریری کا ہوا جس میں مولوی حاجی غلام محمد شلوی نے لیکچر دیا۔ دوران تقریر میں گیارہویں اور بارہویں میں برائے ایصال ثواب غرباء کو کھانا کھلانا جائز کہا۔ آپ اس کے عدم ثبوت کے دلائل پیش کریں۔ (نیاز مند سر محمد ہاشم خریدار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

گیارہویں اور بارہویں کی بابت فریقین میں اختلاف صرف اتنی بات میں ہے کہ مانعین اس کو لغیر اللہ سمجھ کر ما اھل لغیر اللہ میں داخل کرتے ہیں۔ اور قائلین اس کو غیر اللہ میں نہیں جانتے۔ مولوی غلام محمد صاحب نے دونوں کا اختلاف مٹانے کی کوشش کی ہوگی۔ کہ گیارہویں اور بارہویں کا کھانا بغرض ایصال ثوابَ

،ہو کہ ان بزرگوں کی روح کو ایصال ثواب پہنچے۔ نہ کہ یہ بزرگ خود اس کھانے کو قبول کریں۔ اس صورت میں واقعی اختلاف اٹھ جاتا ہے۔ کہ اس قسم کی دعوت کو گیارویں اور بارہویں کہیں یا نذر اللہ کہیں۔ اس میں شک نہیں کہ شرع شریف میں گیارہیوں اور بارہویں ناموں کا ثبو

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد2ص712

محدث فتویٰ